© rasailojaraid.com

صفحات: ۳۸۸

قیمت: ۲۵۰

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

گونسٹن ویرژیل گیورگیو ایک دانشور کی حیثیت سے شہرت رکھتے ہیں، اور رومانیہ کے وزیر خارجہ کی حیثیت سے کافی متعارف رہے ہیں۔ یہ ۱۵ر ستمبر ۱۹۱۴ء کو رومانیہ میں پیدا ہوئے۔ چوں کہ رومانیہ ایک طویل عرصے تک اسلامی ریاست رہا ہے، اس لئے ان کی توجہ مطالعہ اسلام کی طرف مبذول ہوئی اور انہیں تاریخ اسلام کا مطالعہ سیرت طیبہ کی وادی میں لے آیا، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنی یہ کتاب تحریر کی۔ یہ ان کی آخری کتاب قرار دی جاتی ہے۔

کتاب کا اسلوب مورخانہ ہے، اور مولف نے کتاب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایام طفولیت سے شروع کر کے وفات پر ختم کیا ہے۔ اور عام غیر مسلم مولفین کے برعکس کتاب میں تاریخی اغلاط اور غلط بیانیوں کا تناسب بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کو مسلمانوں میں خاصی پذیرائی حاصل ہوئی، اور اس کا اردو ترجمہ بھی بہت عرصہ پہلے سامنے آ گیا تھا، جس کا نیا ایڈیشن حال میں شائع ہوا ہے، جو مولانا عبدالصمد صارم کے قلم سے ہے، جو پختہ کار مترجم کی حیثیت سے متعارف ہیں۔

کتاب کی پیش کش میں سلیقے کا ثبوت دیا گیا ہے۔

نام مجلہ: ماہنامہ تعمیر افکار۔ سیرت نمبر

صفحات: ۶۴۰

قیمت: ۳۲۰ر روپے

مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری

مدیر: سید عزیز الرحمٰن

تبصرہ نگار: مولانا محمد وسیم راؤ۔ کراچی

ماہنامہ تعمیر افکار کا یہ تیسرا خاص نمبر ہے جو سیرت رسول نمبر کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اس سے قبل پروفیسر سید محمد سلیم اور علامہ محمد طاسین کے حوالے سے دو معیاری نمبر بھی شائع ہو چکے ہیں۔ جن کو علمی وادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔

موجودہ سیرت نمبر آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول کے دو مضامین خصوصاً اہمیت کے حامل ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور خوب پر مغز و معمور از معلومات مقالہ جات ہیں۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ مرحوم جیسی فاضل شخصیت کا مضمون ''فنِ سیرت نگاری پر ایک نظر'' اگر چہ مختصر ہے لیکن اپنے موضوع پر ایک مستند تحریر ہے۔

دوسرا مضمون علوم سیرت، تعارف، آغاز اور ارتقا، ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب کا ہے، جس میں تفصیل کے ساتھ سیرت اور سیرت نگاری کو بیان کیا گیا ہے اور ایسی معلومات سے لبریز ہے جن تک آسانی سے رسائی سیرت کے طالب علموں کے لئے بھی ممکن نہیں۔

باب دوم میں مولانا محمد اسماعیل آزاد صاحب کا مقالہ خیر البشر بھی خاص انفرادیت کا حامل ہے اور اس شمارے کی جان معلوم ہوتا ہے، نئے سیرت لکھنے والوں کے لئے اور عام قاری کے لئے بھی یہ مضمون انتہائی مفید ہے۔

باب سوم میں مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب، علامہ مناظر احسن گیلانی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی جیسے فضلا کی نگارشات شامل ہیں۔

باب چہارم: مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر مفتی مظہر بقا اور مولانا سلیم اللہ خان کے مضامین عالیہ سے مرصع ہے۔

باب پنجم: ''مطالعۂ سیرت اور عصر حاضر'' خصوصی اہمیت کا موضوع ہے اور اس میں مولانا زاہد الراشدی، پروفیسر عبد الجبار شیخ، ڈاکٹر طاہر رضا بخاری اور ڈاکٹر عبد العلی اچکزئی کی تحریرات شامل ہیں۔ تاہم ان تحریرات کے باوجود یہ باب اپنے موضوع کے اعتبار سے تشنہ نظر آتا ہے، اس موضوع پر مزید اہل قلم، محققین اور علما کی مضامین جمع کئے جاتے تو بہت اچھا ہوتا۔

باب ششم میں محمد اویس صدیقی نانوتوی کا مختصر مضمون ''تدوینی شعور کے ارتقا میں حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریروں کے اثرات، اور ڈاکٹر محمد سلیم کا مضمون کتبِ میلا کی روایات اور ان کا استناد اچھی کوشش نظر آتے ہیں۔

باب ہفتم سیرت رسول پر منظوم خراج عقیدت ہے اور اس میں چار حضرات کا کلام شامل کیا گیا ہے، یہ حضرات مولانا ظفر احمد عثمانی، حضرت سید نفیس الحسینی، ڈاکٹر ابوالخیر کشفی اور ڈاکٹر محمود احمد غازی ہیں۔ یہ باب بھی تشنہ ہے، ضرورت اس بات کی تھی کہ مزید نیا اور پرانا منظوم کلام اس میں جمع کیا جاتا۔

باب ہشتم طلبہ و محققین سیرت کے لئے خصوصاً اور سیرت کے مطالعے میں دلچسپی رکھنے والے عام قارئین کے لئے بھی اہم ہے کہ اس میں ششماہی السیرہ کے اب تک شائع ہونے والے سترہ شماروں کے مفصل اشاریے کے ساتھ ساتھ جدید کتب سیرت اور سیرت کے حوالے سے ایم فل و پی ایچ ڈی کی سطح

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پر ہونے والے کام کی فہرست شامل ہے۔

الغرض سیرت پر اردو زبان میں یہ ایک مستند اور قیمتی ذخیرہ ہے جو عاشقانِ رسول کو ہاتھوں ہاتھ لینا چاہیئے اور اس کو اپنے زیر مطالعہ رکھنا چاہیئے، اس نمبر کی اشاعت پر مدیر جناب مولانا ڈاکٹر حافظ سید عزیز الرحمٰن مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ سرورق اور طباعت کے ساتھ ساتھ کاغذ میں بھی عمدگی کا خیال رکھا گیا ہے۔

نام کتاب: فہرست کتب، نعت لائبریری شاہدرہ

ترتیب چودھری محمد یوسف ورک قادری

ناشر: نعت پبلی کیشنز، ۵۔ راجا کالونی، عقب تھانہ شاہدرہ۔ لاہور

صفحات: ۲۵۱

قیمت: ۲۰۰ روپے

تبصرہ نگار: ولی حسینی

زیر نظر کتاب نعت لائبریری شاہدرہ کی فہرست کتب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اس سے قبل شائع ہو چکی ہے، اب اس کا نیا ایڈیشن سامنے آیا ہے، جو نقش اول سے فنی اور کمیتی اعتبار سے بہتر ہے۔

اس فہرست میں دو طرح کی کتب شامل ہیں۔ حصہ اول میں ان کتب کا اندراج کیا گیا ہے جو اس لائبریری میں موجود ہیں، اور حصہ دوم میں مطلوب کتب کے عنوان کے تحت ایسی کتب کا اندراج کیا گیا ہے جن کے بارے میں مرتب کو علم ہو سکا ہے۔ یہ حصہ قدرے طویل بھی ہے۔

حصہ اول میں باب اول کتب حمد کے تحت ۴۴۔ باب دوم میں کتب مجموعہ نعت کے تحت ۵۴۲۔ باب سوم میں (جسے غلطی سے باب ۲ لکھا گیا ہے) کتب انتخابِ نعت کے تحت ۱۱۶۔ باب چہارم میں متعلقات نعت و منظوم سیرت کے تحت ۱۱۹۔ باب پنجم میں پشتو کتب نعت کے تحت ۱۴۔ باب ششم میں سندھی کتب نعت کے تحت ۷ اور باب ہفتم میں حصہ پنجابی حمد، نعت اور متعلقات کے تحت ۱۰۵ کتب کا اندراج کیا گیا ہے۔ البتہ کتاب کے دونوں حصوں میں بعض ایسی کتب کا اندراج ہو گیا ہے جو نعت اور فن نعت سے تعلق نہیں رکھتیں۔

اس قسم کی فہرستیں اپنے محدود دائرے کے باوجود کافی افادیت رکھتی ہیں، اس بنا پر مرتب تبریک کی مستحق ہیں۔

© rasailojaraid.com